بسم اللہ الرحمن الرحیم

حج بدل کروانے کے لیے حج کا پہلے سے فرض ہونا ضروری ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس کی طرف سے حج بدل کرنا ہے، کیا اُس پر حج فرض ہونا ضروری ہے؟

جواب

کسی دوسرے کی طرف سے فرض حج ادا کرنا کہ اس سے حج کی فرضیت ساقط ہو جائے، اس کے لیے چند شرائط ہیں، جن میں سے ایک شرط یہ ہے کہ: جس کی طرف سے حج کیا جائے، اس پر حج کرانے سے پہلے حج فرض ہو، لہذا اگر حج کرانے سے پہلے اس پر حج فرض نہیں تھا، مثلاً وہ فقیر تھا، پھر حج کرانے کے بعد فرض ہوا، تو اب اسے خود حج کرنا فرض ہو گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "(منها): أن يكون المحجوج عنه عاجزا عن الأداء بنفسه وله مال "ترجمہ: حج بدل کی شرائط میں سے (ایک شرط یہ) ہے کہ: جس کی طرف سے حج کیا جا رہا ہے وہ خود ادا کرنے سے عاجز ہو اور اس کے پاس (حج کی مقدار) مال ہو۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 257، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "حج بدل یعنی نیابۃً دوسرے کی طرف سے حج فرض ادا کرنا کہ اُس پر سے اسقاطِ فرض کرے ان شرائط سے مشروط ہے: (ا) جس کی طرف سے حج کیا جائے قبل احجاج اس پر حج فرض ہو، اگر فقیر نے حج کرا دیا پھر غنی ہوا خود حج کرنا فرض ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، ج 10، ص 659، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "حج بدل کے لیے چند شرطیں ہیں: جو حج بدل کراتا ہو اس پر حج فرض ہو یعنی اگر فرض نہ تھا اور حج بدل کرایا تو حج فرض ادا نہ ہوا، لہٰذا اگر بعد میں حج اس پر فرض ہوا تو یہ حج اس کے لیے کافی نہ ہوگا بلکہ اگر عاجز ہو تو پھر حج کرائے اور قادر ہو تو خود کرے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 1201، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5338

تاریخ اجراء: 10 ربیع الاول 1448ھ/24 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net